

اللَّهُمَّ اكْشِفْ عَنِ الْعَالَمِينَ
قَالَ تَعَالَى مَا أَرْسَلْنَا إِلَّا رَحْمَةً

الْمُرْسَلِينَ كَرِهَ الْغَافِلِينَ



مَنْ يَشَاءُ لِمَن يَشَاءُ

مَطْبَعُ مُمَيَّزٍ
دَرْجِعُ مُحَمَّدٍ وَاقِعُ كَلَامِ طَبِيعِ

فهرست کتب و کتابخانه حضرت امام رضا علیه السلام

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
یات سیدی از مولوی خواجہ محمد لطف حسین جلیالی	۶۰	تفہیم کتب شدہ از مزار عبد الغنی صاحب ارشد	۶۰
سکس	۲۰	فہم کتب شدہ از مولوی خواجہ محمد لطف حسین جلیالی	۲۰
ملکی ہند	۲۰	فہم کتب شدہ از مولوی خواجہ محمد لطف حسین جلیالی	۲۰
فوق اولاد	۲۰	فہم کتب شدہ از مولوی خواجہ محمد لطف حسین جلیالی	۲۰
ناجات بیوہ	۲۰	فہم کتب شدہ از مولوی خواجہ محمد لطف حسین جلیالی	۲۰
سائنس از مولوی محمد شبلی صاحب نعمانی	۶۰	استقامی و کمالی کا گزشتہ کی گت از حضرت بیابک	۲۰
سائنس کی گذشتہ تعلیم	۱۰	سوانح عمری سکندر از منشی محبوب عالم صاحب	۱۰
حیات سلیم عالم اسلام پانڈی مولوی حبیب الدین سلیم	۳۰	ہستم پیہ اخبار	۳۰
العروس از مولوی حافظ محمد نذیر احمد صاحب	۵۰	طریق دلات	۵۰
تات النش	۵۰	نار تفسر و فارسی	۵۰
النصوص	۶۰	سوانح عمری مکہ قصید ہند	۶۰
انڈیٹکا	۶۰	تنویری صبح عید از مولوی فیض الرحمن صاحب معصوم	۶۰
ن الوقت	۶۰	آب حیات از مولوی محمد حسین صاحب آزاد	۶۰
تب حیرت از مولوی محمد شفیع صاحب	۶۰	ننگ خیال از مریم	۶۰
باب الوجود	۶۰	ہنگامی دینی کتب از مولوی محمد علی صاحب	۶۰
یکل مضامین	۶۰	رسالہ مفید زندگی ہنگام	۶۰
ہنریت از مولوی محمد علی صاحب کنگرہ گزشتہ	۶۰	شراب خانہ غراب	۶۰
ریز و جلالی کمال از مولوی محمد علی صاحب کنگرہ گزشتہ	۶۰	ہنریت کی شادی از حضرت	۶۰
ش حقت اول	۶۰	تہذیب و تمدن ہند از مولوی محمد علی صاحب کنگرہ گزشتہ	۶۰
حقت دوم	۶۰	تہذیب و تمدن ہند از مولوی محمد علی صاحب کنگرہ گزشتہ	۶۰
تہذیب و تمدن ہند از مولوی محمد علی صاحب کنگرہ گزشتہ	۶۰	تہذیب و تمدن ہند از مولوی محمد علی صاحب کنگرہ گزشتہ	۶۰

قَالَ اللَّهُ مَا أَكْبَرَ الْعَالَمِينَ
قَالَ اللَّهُ مَا أَكْبَرَ الْعَالَمِينَ

الحمد لله الذي جعل في كتابه ما لا يحصى من العجائب والبركات



تفصیل از این شیخ فضل الدین بزرگوار می باشد که در این کتاب

در مطبع محمّدی واقع در لاہور

بسم الله الرحمن الرحيم

روایت الفت

یہاں بھی تو وہاں بھی زمین تیری فلک تیرا
صفاتِ ذات میں کیسا ہے تو اے احدِ مطلق
جمالِ احمد دیوسف کو رونق تو نے بخشی ہے
تیرے فیضِ کرم سے نور آپس کی دل میں
کسی کو کیا خبر کیوں خیر و شر پیدا کیے تو نے
نہ جلتا طور کیونکر کس طرح موسیٰ نے عرش کھاتے
کس میں تہنہ پتا ہرگز نہ پایا آج تک تیرا
نہ کوئی تیرا مانی ہے نہ کوئی شکر تیرا
ملاحت تجھ سے شیریں حسن شیریں میں نہ تیرا
شکر بکریاں ہر ایک ہے جن و ملک تیرا
کہ جو کچھ ہے خدائی میں وہ ہے بے شک تیرا
کہاں یہ تابِ طاقت جلوہ دیکھے مردہ تیرا

دعا یہ ہے کہ وقتِ مرگ اسکی شکل اس میں ہو
نہاں پر داغ کے نام آئے یا رب یک بیک تیرا

ازل سے بلبل شیدا ہوں بہتانِ محمد کا
غبارِ گوچہ آدھ سسٹا بخش مرصیاں ہے
یقین ہے ظلمتِ دفن بدل نور سے ہووے
قرشتے قبر میں جس وقت پوچھیں گے تو کہہ دوں گا
سلیمان و سکندر قیصر مغرور و خاقان سے
سمومِ کفرِ کیدم میں ہوئی کا فورِ عالم سے
ہمیشہ سچ خاں رہتا ہوں میں شانِ محمد کا
یہ ہے درمانِ دردِ دل مرصیاں محمد کا
ہے دل میں داغِ عشقِ رُوئے تابانِ محمد کا
غلامِ کتریں ہوں میں غلامانِ محمد کا
قسم حق کی بڑا رتبہ ہے وہاں محمد کا
پڑا پر تو جو مسرتِ رُوئے تابانِ محمد کا

تیری درگاہ میں بابتِ تنہا ہے یہ ناظم کی
دکھا دو زوضہ پر نور سلطانِ محمد کا

الہی آئے وہ مجھ کو نکالے شوقِ بید کا
خدا کے نور کے ہر ذرہ نورِ مصطفیٰ دیجھا
اڑا لیجائے دکھائے مجھے روضہ محمد کا
منہ سوئے سے پوچھا چاہیے بگرارِ بید کا

بھی طوفان سے کشتی اُکے ٹھہری کو چھوڑی پر
 خلیل القدر پر کیسی گلستاں ہو گئی آتش
 بجھایا تخت شاہی پر مہ کنساں کو زنداں سے
 رائی پائی قید بطن باہی سے جو یونہی نے
 کبھی ایوب کے شافی کبھی یعقوب کے حامی
 قمر کو کس طرح کرتی نہ وہ انگشت دو گڑے
 مشک مجھ شوق امتیں کچھ جوشک لائے
 شجر مانند انسان شجرہ کے ہتھکال کو آئے
 دل انساں کو کیا اس کے گوارا ہو غم فرقت
 شک پرنگ سودا اور فاقے سے شکم خالی
 شب سراج کیا اُس مقتدا نے مرتبہ پایا
 دکھایا صاف خرق و استیام ماہ کا عالم
 رکابوں کے ہمیں آنکھیں بھکایا سر کو قدسوں پر
 کہا جو کچھ کہہنا تھا سنا جو کچھ کہنا تھا
 گئے حضرت پھر حضرت مٹی گری نہ بستر کی
 خدا سے جو ملا سراج میں نقد عطا ان کو
 نہ دولت کی تمنا ہے نہ حشرت کی ہوس دھوکہ
 زیارت کو چلوں ایب پڑے بغل میں نہیں
 سلیقہ گو نہیں مبارکالسیکن توقع ہے
 عجیب اسک کی سورت گریں لاکے قدسوں پر
 در فردوس پر چشمن سمنواں یوں لگا پئے گا
 دھاماگوں عقیدت سے مجاہد کب میں آمین

کہہا جب نوح نے یارب کا صدقہ محمد کا
 ہوا مشکلاشا سوجہ سیم باغ احمد کا
 وہاں دشوار تھا آزاد کرنا کیا مسقت کا
 اشارہ یہ بھی تھا اک نون ابو زکریا محمد کا
 بھرا در عنایت سے دامن کس کے مقصد کا
 انھیں دو نقطہ زیریں کا طالب لفظ تھا ید کا
 کرے قہارہ تشدید کرف نشد و کا
 ہوا جب ہمیش ٹرگاں سے ایماں اُس سی قد کا
 کرنے لے جگر جب چاک ہو چوب مستند کا
 ہوا ثابت کہ کبھی بھی مقلد ہے محنت کا
 خدا شتاق شمرہ قدسیوں میں آمد آمد کا
 جہاں ہو کر ملا کیا نور حق سے نور احمد کا
 ملا خیر مل کو رستے میں کیا موقع خوشامد کا
 وہی قائل ہی ناسع سماں آواز گنبد کا
 قدم تھا ایک ہی گویا در آمد کا برآمد کا
 دیا امت کو عقدہ کھو لکر لطف معقد کا
 الہی عشق احمد کا الہی عشق احمد کا
 غلام آیا محمد کا غلام آیا محمد کا
 مجاور رحم کھا کر راہ بیتا دیوین شام کا
 نکھر ستیاں دیوین شوق بوسہ ہے حد کا
 بڑھے جس جس کمال میں داغ ہو عشق محمد کا
 الہ العالمیں صدقہ ذریعہ پاک احمد کا

اہمیں بے نشان کا نقش جب مٹنے لگے حضرت

زبان پر نام سید انقش دل پر موم محمد کا

شردہ اسے اُمت کہ ختم المرسلین پیدا ہوا
نور جس کا قبل خلقت تھا ہوا اس کا ظہور
کانِ رحمت سے ہوا یا قوتِ رہاں کا ظہور
اب خدا کا حکم الٰہیں گے علانیہ ملک
اب زمین و آسماں میں ہوگی رونقِ مین کی
اب گنہگارِ اُمت کی ہوگی مشکلِ نجات
اب کہاں آفاق میں تاریکی کفر و ضلال
پیشوائے انبیاء و مقتدا سے اولیاء
یا اور ابوبکر یونسؑ ہمدوم یعقوب و نوحؑ
الحج حکم شریعت دافع آئین کفر
مستقل آئینہ دلہائے اربابِ صفا
جو ہر تیغِ شجاعت لشکرِ اعدا شکن
خسر و تیغِ آزما و اشجعیانِ رزم
چاہیے تعظیم کو اٹھیں جو بفضلِ نہیں

انتخابِ صنعِ عالم آفریں پیدا ہوا
رحمتِ آلی رحمتہ للعالمین پیدا ہوا
قلزم تو حید سے در شمس پیدا ہوا
مہبطِ قرآن و جبریل امین پیدا ہوا
باعثِ بھجا و افلاک و زمیں پیدا ہوا
دافعِ عصیان ششیع المذنبین پیدا ہوا
نور حق غور شہید رب العالمین پیدا ہوا
رہنمائے اولین و آخرین پیدا ہوا
دستگیرِ عیسے گردون نشیں پیدا ہوا
قبلِ امیاں رئیسِ المسلمین پیدا ہوا
نور بخش چشمِ اربابِ یقین پیدا ہوا
مرد میدانِ صاحبِ فتح تبیین پیدا ہوا
شکرِ آرا صاحبِ تاج و تختیں پیدا ہوا
نامِ غیاصِ خدا ہے ما و طین پیدا ہوا

نالہ آساں کیوں ہمارا دل نہ قرباں ہوا میر

ہے جو محبوبِ خدا وہ میرِ حبیبیں پیدا ہوا

عشقِ محبوبِ خدا میں ہو کہ جیاں ہو گیا
وہ بشرِ بے مشابہ پس مقبولِ نیرِ داں ہو گیا
مرتبِ اُس کا دو عالم پر مہنسا یاں ہو گیا
یادِ اسدمِ محبہ کو کس کا روئے خداں ہو گیا
شیشِ دل میں پری شمعِ سیرتِ باں ہو گیا
ساما عالمِ نوئے احمد و بحیہ میراں ہو گیا

جنتِ الفردوس میں وہ مثلِ ضواں ہو گیا
کلّٰ طیب کو پڑھ کر جو سُلاں ہو گیا
اک اشارہ میں دو کمرے ما و کاباں ہو گیا
بقیّ آہِ آتشیں سے سوخت واماں ہو گیا
گوئیں کترِ موت سے تقا پر سیماں ہو گیا
کوئی کافر ہو گیا کوئی سُلاں ہو گیا

<p>خاندان ویرانہ میرا مثل گلستاں ہو گیا یا نبی اللہ جو تیرے در کا دریاں ہو گیا مگر مدینہ میں تمہارے کوئی مہماں ہو گیا کیا تیری صورت کا عاشق سارا قرآن ہو گیا آبِ حیات کی طرح کیوں مجھ سے پہنچاں ہو گیا عاصیو لو مغفرت کا کیا ہے ساماں ہو گیا سنگریزہ ماتھے میں کیسا شناخاں ہو گیا</p>	<p>پہنچنے کے واسطے میرا وہ مہماں ہو گیا جو ریتے سے بھی سمجھتا کم ہے تختِ خرواں میرا پانی اسکی کرتا ہے خداوندِ جہاں عمر بھر نازل ہوئی تجھ پر یہ وحی آساں بختِ بد میرا سکندر سا ہے کیا اے حضور ہو مبارک رحمت لکھا لیس پیدا ہوئے معجزہ اسے مشکروں دیکھا شو لولاک کا</p>
---	--

لو مدینہ میں بلانا مجھ کو حبیبِ کبریا
 ہند نظروں میں رہتیں گے اتوں زنداں ہو گیا

<p>وہ بلا شک حقیقی کی اماں میں آ گیا میں یہ کہتا ہوں کہ وہ دارالاماں میں آ گیا آفریں اکت فیض کا عالم جہاں میں آ گیا جبکہ اُس گل کا قدم اس گلستاں میں آ گیا نور کا عالم زمین و آسمان میں آ گیا دیدہ شہساز گلزارِ جہاں میں آ گیا کلکے دین محمد جس زباں میں آ گیا صورتِ آبِ بقا اُس نیچاں میں آ گیا</p>	<p>جو پناہ و سید کون و مکاں میں آ گیا جس نے حضرت کا وسیلہ دستِ وصل کیا رحمت لکھا لیس جس روز سے پیدا ہوئے ہو گیا کیا رشکِ جنت یہ گلستاں جہاں فیض انوارِ قدوم سیدِ ابراہیم سے جب تصور بندہ کیا نظروں میں رکھا پاک کا یہ نہیں ممکن جلاوے آتشِ دوزخ اُس سے اُس شہم کا تصور کرانے کا خیال</p>
---	---

جب لکھی کافی قسیم حوضِ کوثر کی شہار
 آبِ کوثر سا دامنِ طبعِ خواں میں آ گیا

<p>شبِ سراج کا ہسا نہ تھا اپنے محبوب کو بگا کے ذراں اُسکو بگوا کے عرشِ برحق سے تھا یہی کارِ ساز کو منظور</p>	<p>اپنے محبوب کو بلانا تھا راز اپنا سبھی بتانا تھا بھیدِ قدرت سبھی بتانا تھا آپ کو اس جہاں میں لانا تھا</p>
---	--

دیکھ لو آج عرش لوح قلم حق نے بلوایا عرش پر اپنے آتے جاتے لگنی نہ دیر اٹھیں تھا حبیب خدا کو یہ منظور	لامکاں پر گئے جھٹانا تھا یہ تو قدرت کا کارخانہ تھا یہ بھی ایک ناز و لبرانا تھا اپنی اہمت کو بخشوانا تھا
--	--

ہوتے حضرت نہ کر شفیق احمد
عاصیوں کا کہاں ٹھکانا تھا

دانہ کھانے کا اک بہانہ تھا تھا یہی کار ساز کو منظور گرنہ ہوتا ظہور حضرت کا آپ میں سب سے ہونے کے باعث منکر سجدہ جو ہوا شیطان جب کیا آ کے دنیا کو مسموم آئے ختم الرسل مبارک ہو پیدا ہوتے ہی کر دیا سجدہ امشی کا زباں پہ تھا تکرار کیا توریت انجیل کو منسوخ چاند شق ہو گیا اشارہ سے آپ معراج کو گئے خوش ہو جب گئے سدہ سے شہ کو نین اس طلب کرنے سے تھکا منہ شب معراج کا بیاں کیا ہو آخری زم نہ بھولے اہمت کو تھی خدا تعالیٰ سے اتج میری	یہ تو قدرت کا کارخانہ تھا آپ کو اس جہاں میں لانا تھا پھر تو دنیا کا ہونا مانا تھا تاج لولاک کا پہنا نا تھا اُس قد آپ کا نہ جانا تھا گھر گھر سب کے شانہ تھا سب کے لب پر یہی ترانہ تھا یہ بھی اک بھید عارفانہ تھا دیکھو کیا جسم شفقانہ تھا عمل قرآن پر کرنا تھا واہ کیا خوب ہی نشانہ تھا حق سے اہمت کو بخشوانا تھا عرش کا بھٹک کے آگے آنا تھا واقعہ اسرار کل بنانا تھا کہ وہ قدرت کا آنا جانا تھا واہ کیا لطیف خداوندانہ تھا بانج شرب مجھے دکھانا تھا
---	---

جائیں منکر نگیر خوش ہو کر	نام پاک آپ کا سنانا تھا
حشر میں مجھ کو بخشوا لینا	گرچہ طاعت میں ناقصا تھا
واسطے آل پاک حضرت کے	میرا مقصد مجھے دلانا تھا

۲

گل گلے دل کو ہوئے خوشگفتی
اب یہ بلبیل کے یہ ترانہ تھا

پیمبر کا روضہ دکھا دے خدایا	دُرُبد عسا کو دلا دے خدایا
شرابِ محبت پلا دے خدایا	مجھے ست اپنا بنا دے خدایا
تو اپنی تھلے دکھا دے خدایا	ویرِ دل سے پر وہ اٹھا دے خدایا
گناہوں کی کشتی ڈبا دے خدایا	تو دریائے رحمت بہا دے خدایا
مجھے خوابِ غفلت سے بہرِ محمد	جگا دے خدایا جگا دے خدایا
سیرِ محبہ میرا برائے محمد	تو اپنے ہی در پر جھکا دے خدایا
میرا فخرِ دل ہے وابستہ ہر دم	نسیمِ کرم سے بھلا دے خدایا

نظر آئے جلوہ محمد کا ہر دم
دل ایسا فضل کا بنا دے خدایا

رقم کرایا ہوں اب میں وصف کچھ اپنے پیمبر کا	انل کسوں سے جو مختار ہے امت کے گھر کا
خدا نے اختیار اُسکو دیا ہے دوزِ محشر کا	وہی مالک ہے جنت کا وہی قاسم ہے کوثر کا
پیر کیسے کیسے ہو گئے ہیں میں تو عالم میں	گمراہے عاصی و شافع ہیں دوزِ محشر کا
بھلی کیا کیا پڑھائی فرقہ باطل کی سولی پر	ولیکن پانوں حضرت کا نہ راہِ راست سے سر کا
جسے چاہے کرے ابھی جیسا ہے کہے ناسی	محمد مالک مختار ہے سر کا رِوِ اُور کا
کسوں کو پوچھتیم کیوں نہ اندامِ منور کو	زمین پر سایہ ہوتا تھا نہ ظاہر جسمِ اطہر کا
حرم سے تب نکلو اگر کیا اسلام کو داخل	محمد نے کیا کیا استقامت کے گھر کا
جو اُسکا دوست ہوتا تھا وہ بت ہے بیشک	عدد اُن کا جو ہے حاکمِ دشمن ہے راو کا
کسی کی شان میں بھی آیا کو لاک آریا ہے	خدا کے سامنے کیا رتبہ ہے اپنے پیمبر کا

پڑھو صل علی یا رسول اللہ وہ محمد ہے
 اگر پیدا نہ کرتا اسے محمد نہجہ کو دنیا میں
 قی کر حق میں جس محمد کے یہ ہے ارشاد و اور کا
 نشان ظاہر نہ پھر ہوتا نہیں پر چرخ اختر کا

امانت پیروی کرنی محمد کی مستم ہے
 سوا اس کے نہیں کوئی وسیلہ روزِ محشر کا

مکمل زمرہ میں کی تھی جو قسم سوئی اتنی عرج پٹنچا سے
 یہاں انہی بیگانہ کو دیکھ لیا کہ نہیں میں سے عادت جو رہا
 یہی اہل ہوا تھ پر ہرم و ہر حال کے مرد میں خد کی قسم
 نہیں کہ وہ بلا لگی نارِ سحر مہلی عمر نہا نہیں گرچہ بہر
 کہ نہیں سچوں نبی جی کی زیر قدم سہی تھ پہرے ہنسی
 جہاں شاہِ اہم کی جو نبی کی اس میں یہاں ہوں جو وہ
 نہیں نہ دینے کہ جیسے و کم کہ فنا میں بھی ان کی ہے لطیف
 محشر کا نہیں کچھ خوف و خطر میرے جی میں شافع روزِ جزا

اسے بحرِ چلہا اصل وطن لودیکھ چکے تم یہاں کا چلن
 کرو دین میں نے کی سیرِ حرم نہیں اچھی ہے ہند کی آفت ہوا

چل دیکھ سکھی لولاک لہا شرب کا بانکا سا دیا
 گلیوں میں نبی کی ہلت تھ چرخِ چیت ہو پٹ ہر توجہ
 پر چکا اگا جس سید سے رنجِ نبی نہ سورت جوت جہر
 تو جگہ رنگِ بناوت ہے عرفان کا گلال اثرات ہے
 کچھ آگے ملانہ یہاں کہو بنا دیکھے نہ چہرِ نبی اول کو
 طاغیر کا وسیلہ جو تیری سوا وہ جگہ میں نہیں ہے ہر خدا
 ملو انکو خیر کر امت ہے جہاں سدا طبع کی نعمت ہے
 روت ہوں شاہ میں بابک بک تیرے ہر جس کے جو شاہ ملک

اس اور پرست جگت کے بھید وہ آکا چلت ہے چار پرا
 ساداک کی کالی کا ندھو پر رکھت کل کی بجاوت بانسیر
 وہ بے عرب کی گھے میں ٹپی سارو پر کی تا نوریا
 وہ شربِ لہو پر پاوت ہو اسے کچھ مہلی میں باوریا
 میری شرم ہے نور و عالم کو میں تو بھولنا چھو گا گریا
 شیر کا قہر مسل علی میری پر لنگھا رو تاوریا
 وہاں جو کوئی طالبِ و تہی اس حق کی تباوت لگا گریا
 لگتی نہیں ہی پکس و پک ٹنگ مہر کی ڈالو نا جریا

مسکین کبیر سے شاہِ زمانہ میں پڑا ہے نالہ کنال
 ہے عرج فقط اتنی کہ یہاں اسے اپنا ہست لہا کر یا

امتی بنگلہ مہ محشر سے گھبراہٹیں گے کیا
 دل میں تھی حضرت کی صورت آگیا زنگِ ناہ
 بہر تسکین زمرست عالم نہ آجائیں گے کیا
 آئینہ نیلا ہوا موندھ ان کو دکھائیں گے کیا
 اس سے بڑھ کر ترے آگے پھول لہا نہیں گے کیا
 استعد سب سے نبالت سے کہ غنچہ بن گئے

[illegible]

ہوئے سے بن تھیں وہ بندہ بندہ سے بناتھیں وہ ہوئے

اگر بناخت و در محموله دو پارچه خوب بن

و سب کو مونی تھیں جو بیکار بن گئے تھے۔

ساک، لکھنؤ کے پیر محمد بن عبد اللہ

اوس شمر گشت و بنده شمر بوس

۱۔ ایک ہزار سے زائد فرسنگ مسافت پر

نہیں و شب ہموں میں جی دست ز و ہر نیں

نابوت سے بن خوشیوں کے خوشیوں کے، خوشیوں کے

و حررت سكرية بنت محمد

شیرین و صمیمی که قدرت یکسانه را خوب بین

... کا قصہ درج ہے

۵۰ و در هر یک از اینها

تاریخ ترمذیہ

بسم الله الرحمن الرحيم

1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 26

1990

میرزا محمد علی خان

ایک سال کے ہاں روزہ کی مد

جس کے لئے کہ وہ اپنے لئے

بہارِ بزمِ غنیمتِ عرفیہ مستند و مہرور

ابن خلدون کے یہ مجموعہ شہادت ہے

کے کچھ مرنے والے تھے جو کہ سب سے زیادہ

شماره ۱۰۰۰

نیربا ونگ شامی جی سرینا

حبہ فرہنگ و مہر و شیریں

مکتبہ اسلامیہ

تاریخ ہندوستان

[illegible]

التمتع بالملك

وہ سب سیدوں کے تھے

دوستی که رستگار است

سائنس کی روشنی میں

آپ کے تائب میں ہو۔ اور نور محمدین

خاتمه سیرت حضرت امیر

گناہ جس کی تونے دو عسار پیدا
مفوار میرے گناہوں کو پھر کے لیے
میں گناہوں اور مار ہے تیرے
پیارا وہ بنی سے جوتیرے بل محبوب
عزت و است کیا تیرے اسیر و کب

س کے صدقہ میں مجھے شادی نہ لگے یا تب
کرنا رسوا مجھے بخشہ میں نہ مضطر یا رب
تیرا بند و سون میں گو بندہ کونہ یا رب
کوئی مخلوق نہیں جس کے برابر یا رب
خاک کر پاست ہی اسے تیرے شریک

میرے رات برون یہ متیلیں تے

دیں غافل منیر دت دم بھر یا رب

تھارے سید میں دل چاہے یا رب
تیرے دل سے بدبو سے یا رب
محب کو لبو لو دینہ میں سنتا یا رب
دیکھ لوں گر روضہ کی تہا یا رب
جب سونیز وہ ہو کا یا رب
بھینو بس بندہ یہ یا رب
امداد اس محنت یا رب

تجہ خیال زلف میں کیا ضد یا رب
تشنہ فرقت میں یا جلہ تہ یا رب
کے نام یہ صدر فرقت میں
احسہ نہیں دل کی جل جوتیرے
کیجیو میرے شریک تے
و محمد جب کہیں ہر حشر میں
بے کس دے یا رب و یا دینو گامیں

جز محمد کون ہے ایسا متیلیں

بختوئے گاتھیے روز حب

اباب دری کو ب تیری قمار ہو نصیب
محب کو ہمیشہ دولت دید ہو نصیب
عشق نبی ہو آفت ہر جا ہو نصیب
عیش و خوشی ہو اور تیرا دید ہو نصیب

ملوئی کو ب یہ طقت گفت ہو نصیب
تد سے دعا ہے کہ دوسرے منہ
تہ آرزو یہی کہ ابد تک دلا مجھے
دونوں جہاں میں است تک کو پا خدا

یا نبی ہفیا سید عالم سب حیدر

حافظ کو کتب محمدیہ ہو نصیب

خاک شرب سی سے کھیں ہوں شور یا رب

نہیں قست میں جو یہ او پستہ یا رب

عمر بے خبر شرب روز میں غصہ یا رت
 ہو کے صدقے کروں جاں نذر پیر یارب
 یوں جو بیابان گن درختوں کی لایا تہ
 کو بجا ہر جوں سر سے بندہ سے کندہ رتہ
 ہر شربت بے تہ میں دینا ہر جا بے
 فخر خیر محبوب نہ میں ان تہ
 تنواریں دل کو بے کراں کر شرب حاکم
 پھر میں حوں و خوار اعلیٰ کی رات ہر شب
 عالم ہستی سے بے تہ میں دینا ہر جا
 نور لکھوں ہم کہ بنی محمد کہت

ہو چنی مجھے دس ہر پستی پر
 گرمی کی نہ است ہر سیرت پر
 جانتا ہوں کہ تو جنت لا مظاہرست
 دان میں لایا جہاں ہر عشق پیر یارب
 شہ شرب کی جو ہو دینا سیرت پر
 لب پہ بے بخت بھی گوارا ہر جا
 مہندہ کوں عجب سے تہ میں دینا
 دفن ہوں میں بھی شہری سیرت پر
 یا محمد میرے سنہ میں جو ہر جا
 ہون مایہ تر تہ میں دینا ہر جا

در محبوب کی بارو بے لطف کو بخت

نہ تہ دنیا میں پھر تہ سے در دیا ب

ردیف تہ فوقانی

تہ تہ و خیر شربت سے تہ تہ
 سنو حواس گھنہ روز غنہ تہ تہ
 بے تہ میں بگت حد میں دیو سے خدا
 مہج کو بلوے مدینہ میں مدیت تہ
 رخ گلزار بے تہ میں خندہ ہر جا
 نور حق میرے عالم ہو اگر سانیہ فلک
 در غنہ تہ میں بگت تہ تہ تہ
 بے تہ میں تہ تہ تہ تہ تہ

چار میں کرتا ہے کیوں تہ تہ تہ
 غنہ شرب کو بگت حواس تہ تہ
 ناکہ درخت تہ تہ تہ تہ تہ
 جیت ہی بگت حواس تہ تہ تہ
 نہ ہر عاشقوں کو کچھ نہیں پڑا تہ
 چشم ز گس کی میں دور میرے بازو تہ
 واعدہ دل میں تہ تہ تہ تہ
 عاشق حواس تہ تہ تہ تہ

نہ میں ہو میں تہ تہ تہ تہ

۱۔ عشقِ سرِ پری سے پہلے نہ رہت

بہو نہ نصرت بدینہ میں نصائے جنت
 حاکم پاک سے جو پستے گردوں شمیم
 آرزو سے مجھے نصرت کی تیرم ہو ہی
 امتی شافع محشر کا ہوں کچھ دور نہیں
 برید جب تک کہ لوگ کی جنت دیکھیں
 وچھلے کو یہ نصرت کو چونکہ تو ک
 رنے سے اپنی تری سولی پر شاگ
 احمداک کے کو یہ سے نہ ہو لی بہتر

شیخ عزیز بدو سب کچھ ہوئے ہیں
مست علی بن مریم چھوٹے زور سے جنت
بدن محو ہوں جو ان کی بارگاہِ حیات
حشر اگر میں بھی جانتے ہوئے کی حیات
یہ بجا ہے کہ سر اور زنا طاعت
مفت مساجد موڈی قوت برائے جنت
چائے خوں کر سوچ کر قبائے جنت
اور غصہ محمدیوں سے ناؤ نہ تھائے جنت

لطف مسعود مدبر میں نمونہ

گو میں اتنی نہ برسوں سے ہوئے جنت

چل دیے وقت تو نے ہند میں صوابا بن
 رومہ قیاسی یا غریب میں ٹھہر کر
 سب سے تہا قیدی کر دینے میں نہیں
 ہے وہی باب سیاہی است مال کی
 غفلت نہ کہ بھی ہو اس آدمی کو موت
 کہ نہیں کیا کہ تھکا ہوا ہر جگہ
 پس خلیفہ مکہ کے تو کہوں میں
 دیوہیوں روز پر نور سے رکھا مجھے
 جانتے سوئے دھوکے دہیوں کو لگی
 کچھ نہ لگا لیں اسید سے جھکوا

ایتنا کہ تو میری بدحوالی سے غصہ نہ کر دیتا
 ملک آٹھ دین یاد تیرے تہ کو نہیں دیا بہت
 کچھ مزہ ہو عشق کا انسان کو کم ہو یا بہت
 آنسوؤں کی یہی تکھونٹ سے دھنسل جیت
 ایک دم بھلی تو جو سویا جان لے سویا بہت
 تو ہے محسوس دو عالم میں تیرے جو یا بہت
 زہر زیرے حق میں یہ کسخت لئے جو یا بہت
 وقت میرا اسے بندوست میں لکھو یا بہت
 پھر نہیں یہاں ہے تو یہ گا جو کم سویا بہت
 نہ بھلا بن کھیت کو جو تا بہت ہو یا بہت

کہ میں میرے شعر پر ہیں لغت میں کتر اصدیں

بہت ہے جو مجھے کہتے ہیں سب گریا بہت

دریغ ہائے مشرق

کب تک ہوں کی غارت تیرے دریا
و نسلیں کی کیرے سے شمع روزگار
سے کچھ نہایت دیر سے کب تک جو
ما تھو بات کب تک یہ ہو شفا
بے فوس پہ گئے سن میں غم و غم
عافیت غم و غم تیرے دریا
ایک بھی گرا متی وال آپ کا بچا گے گا
نہ کی رہا تھی دھندلے دریا
تیرے دریا سے کب تک یہ ہو شفا

نہایت سے دریا سے دریا
نہایت سے دریا سے دریا
نہایت سے دریا سے دریا
نہایت سے دریا سے دریا
نہایت سے دریا سے دریا
نہایت سے دریا سے دریا
نہایت سے دریا سے دریا
نہایت سے دریا سے دریا

نصف سے دریا سے دریا
نصف سے دریا سے دریا

دوسرے دریا سے دریا
ایک سے دریا سے دریا
دوم نہیں دریا سے دریا
دوم نہیں دریا سے دریا
دوم نہیں دریا سے دریا
دوم نہیں دریا سے دریا
دوم نہیں دریا سے دریا
دوم نہیں دریا سے دریا

دوسرے دریا سے دریا
ایک سے دریا سے دریا
دوم نہیں دریا سے دریا
دوم نہیں دریا سے دریا
دوم نہیں دریا سے دریا
دوم نہیں دریا سے دریا
دوم نہیں دریا سے دریا
دوم نہیں دریا سے دریا

آب فوات بہ میں سے دریا
آب فوات بہ میں سے دریا

نہایت سے دریا سے دریا
نہایت سے دریا سے دریا

نہایت سے دریا سے دریا
نہایت سے دریا سے دریا

مملوین ہست و بند و برحق تا بہ نہیں
 ضغائل نے بہتہ قدر تہے ستیز
 جگر کی عداوت سے رشتہ سیکھتی نہیں
 آتش فہرشی لہا میں کی بدلتی ہو گئی
 وہوں میں بند ہیں ہوش میں تین لاکھوں
 ہر ایک کے کھجور تہے تہاں ہر

نہنہ رہ موحیہ کے شوق نیاں تہے
 پاؤں کی قست نہ تھو نہیں ہر قوت نیاں
 نو کی جا بہت ہو گئی صحیح سداوت غیاث
 رحم سے ہر دم اسے ہوش و حواس نیاں
 عذر کہتا ہے ہوش و حواس نیاں
 غیاث ات نہ صحر سے شفا تہے نیاں

نامہ غیبی امید و وسوسہ ہے سیاہ
 اسے شمع لہا نہیں تہا نیاں غیاث

باب حیم تہا نیاں

خدا کی تہے ہوا لہا تہے آج
 ایک تہے کہ تہے تہے
 ادا تہے نیاں تہے تہے
 تہا کہ ہو تہے ما حیمو پگھلے
 عجیب تہے شمع ہوا
 وہ تہے تہے تہے تہے
 تہے تہے تہے تہے
 فکرت از رو تہے تہے
 انہ کیوں فخر ہو تہے تہے
 خبر تہے مقدر تہے
 تہے تہے تہے تہے
 خوشی تہے وہ تہے تہے

تہے تہے کو جہد و کس تہے آج
 کو تہے تہے تہے آج
 تہے تہے تہے تہے
 شفا عتہ تہے تہے آج
 تہے تہے تہے تہے
 عجیب تہے تہے تہے آج
 سو تہے تہے تہے آج
 تہے تہے تہے تہے آج
 قدم تہے تہے تہے آج
 تہے تہے تہے تہے آج
 تہے تہے تہے تہے آج
 تہے تہے تہے تہے آج

تہے تہے تہے تہے

سب غنچه مستعد است

و بکج جو محمد با سب دل سب

ز دل بات نسی و غنچه با سب

پیش کشد غنچه با سب

مهرین بی با سب

و سب بی سب

مهرین میست غنچه با سب

جود با سب

سب سب

سب سب

سب سب

کی سیر به دلت متین خند برین کی

سب جنان به سب

محبوب خند سب

محبوب خند سب

سب سب

سب سب

سب سب

ایا مثل یار است

پرده خورده

سب سب

سب سب

سب سب

سب سب

سب سب

روایت حاکم

عشق نوید سب

عشق نوید سب

کھنڈ ہو کر ہرگز نہ رہا ہے شہر کا
 کھنڈ ہو کر ہرگز نہ رہا ہے شہر کا
 کھنڈ ہو کر ہرگز نہ رہا ہے شہر کا
 کھنڈ ہو کر ہرگز نہ رہا ہے شہر کا
 کھنڈ ہو کر ہرگز نہ رہا ہے شہر کا
 کھنڈ ہو کر ہرگز نہ رہا ہے شہر کا

درجہ اولیٰ ہے نہ دوسری
 درجہ اولیٰ ہے نہ دوسری

روایتِ نئے جملہ

بے شک ہے کہ ہرگز نہ رہا ہے شہر کا
 بے شک ہے کہ ہرگز نہ رہا ہے شہر کا
 بے شک ہے کہ ہرگز نہ رہا ہے شہر کا
 بے شک ہے کہ ہرگز نہ رہا ہے شہر کا
 بے شک ہے کہ ہرگز نہ رہا ہے شہر کا
 بے شک ہے کہ ہرگز نہ رہا ہے شہر کا
 بے شک ہے کہ ہرگز نہ رہا ہے شہر کا
 بے شک ہے کہ ہرگز نہ رہا ہے شہر کا
 بے شک ہے کہ ہرگز نہ رہا ہے شہر کا
 بے شک ہے کہ ہرگز نہ رہا ہے شہر کا

عسقرتہ بنو عدس سے تہ کے قتل
 عسقرتہ بنو عدس سے تہ کے قتل

روایتِ والِ مملہ

ہرگز نہ رہا ہے شہر کا
 ہرگز نہ رہا ہے شہر کا
 ہرگز نہ رہا ہے شہر کا
 ہرگز نہ رہا ہے شہر کا
 ہرگز نہ رہا ہے شہر کا
 ہرگز نہ رہا ہے شہر کا

کتب جدید
 دست نویسی
 تالیفات
 چاپ
 سیاحت و تاریخ

مست با این فتنه‌ها عشق صحر است
یا کی زبانه‌ها را به دست سحر و بار

و ما رت ویت ق و س ن
نوشته در هر روز است که خداوند
بخت این عالم را بفرموده محمد
فرایند است که این فرامین
به سرور خان احمد بنسبت و نو
کتاب شده و در هر روز است
و این کتاب در هر روز است
که هر روز به هر یک از این

کچھ نہ کہتا ہے یہی حال ہے۔
کہو کہ یہ سب کچھ ہے یا نہ ہے۔

ہی نہ ہوئی عزیز ہی، بہاؤ دس فوٹ
 اگر تیرے ساتھ نہ ہو مجھ سے
 نہ چھوٹے گا، ہر لمحہ مدد
 کہہ رہی تھی کہ میں یہ دیکھ
 فریغ کے وقت تیرے گریہ سے
 کھڑی رہنے کو نہ دے رہی تھی

آنسو تو بھی بہا کر
 دیتا ہوں جو تیرا رستہ
 ہو تو میں اُجھٹے رہتا ہوں
 مجھ کو کیا ہے یہ سب
 سونے میں شب کی نور سے

میں نے کہا کہ خداوندی ہے
 خداوندی ہے حق ہے ہستی ہے خداوندی
 کیا قیاس ہے کہ وہ ہے وہ ہے
 ہوا ہے خداوندی ہے ہوا ہے خداوندی
 وہ ہے خداوندی ہے خداوندی ہے خداوندی
 ہوا ہے خداوندی ہے خداوندی ہے خداوندی
 وہ ہے خداوندی ہے خداوندی ہے خداوندی
 ہوا ہے خداوندی ہے خداوندی ہے خداوندی

[illegible]

تو که بگویم که تو شایسته شوق
 متعین مستعد جان و دل و شوق
 می باشد که تو هستی پندار و فکر

مگر بگویم که تو شایسته شوق	تو که بگویم که تو شایسته شوق
تو که بگویم که تو شایسته شوق	تو که بگویم که تو شایسته شوق
تو که بگویم که تو شایسته شوق	تو که بگویم که تو شایسته شوق
تو که بگویم که تو شایسته شوق	تو که بگویم که تو شایسته شوق
تو که بگویم که تو شایسته شوق	تو که بگویم که تو شایسته شوق
تو که بگویم که تو شایسته شوق	تو که بگویم که تو شایسته شوق
تو که بگویم که تو شایسته شوق	تو که بگویم که تو شایسته شوق
تو که بگویم که تو شایسته شوق	تو که بگویم که تو شایسته شوق

تو که بگویم که تو شایسته شوق

تو که بگویم که تو شایسته شوق

تو که بگویم که تو شایسته شوق	تو که بگویم که تو شایسته شوق
تو که بگویم که تو شایسته شوق	تو که بگویم که تو شایسته شوق
تو که بگویم که تو شایسته شوق	تو که بگویم که تو شایسته شوق
تو که بگویم که تو شایسته شوق	تو که بگویم که تو شایسته شوق
تو که بگویم که تو شایسته شوق	تو که بگویم که تو شایسته شوق
تو که بگویم که تو شایسته شوق	تو که بگویم که تو شایسته شوق
تو که بگویم که تو شایسته شوق	تو که بگویم که تو شایسته شوق
تو که بگویم که تو شایسته شوق	تو که بگویم که تو شایسته شوق

تو که بگویم که تو شایسته شوق

تو که بگویم که تو شایسته شوق

[illegible]

فقیہ سید محمد بن عبد اللہ

بتاجب سے ثنا خان محمد

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

الحمد لله الذي جعلنا من عباده

نہایت محنت میں لکھ کر دیا۔

[illegible][illegible]

میں نے یہاں سے ہر شے کو لے کر اپنے گھر میں رکھا ہے۔
اور اب اس کے بارے میں کچھ نہیں سمجھتا۔

مستحق و سجد و سر بر خاک انداختن
و در میان مردم و در جماعت و در مجلس
عالمین و در محافل و در اجتماع
و در هر جمعی که باشد و در هر مکانی که باشد

[Faint, illegible handwritten notes]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

روایت ابی ظر

[illegible][illegible]

بیکس موی دست چو میر آید بود و نه در آن گسار

بدخوار است که شدی محب و محب و محب و محب

و آن کس که خدا چو بگوید نامش بود و نه در آن گسار

حیثیت زده و دست و پا در آن گسار

نه آن گسار است و نه در آن گسار

بیکس موی دست چو میر آید بود و نه در آن گسار

بدخوار است که شدی محب و محب و محب و محب

و آن کس که خدا چو بگوید نامش بود و نه در آن گسار

حیثیت زده و دست و پا در آن گسار

نه آن گسار است و نه در آن گسار

بیکس موی دست چو میر آید بود و نه در آن گسار

بدخوار است که شدی محب و محب و محب و محب

و آن کس که خدا چو بگوید نامش بود و نه در آن گسار

حیثیت زده و دست و پا در آن گسار

نه آن گسار است و نه در آن گسار

بیکس موی دست چو میر آید بود و نه در آن گسار

بدخوار است که شدی محب و محب و محب و محب

و آن کس که خدا چو بگوید نامش بود و نه در آن گسار

حیثیت زده و دست و پا در آن گسار

نه آن گسار است و نه در آن گسار

بیکس موی دست چو میر آید بود و نه در آن گسار

بدخوار است که شدی محب و محب و محب و محب

و آن کس که خدا چو بگوید نامش بود و نه در آن گسار

حیثیت زده و دست و پا در آن گسار

بدایں و بدستہ تھے تیرے سوا
 فحش باطن و خفا تھی تیرے سوا
 بخت میرا و بدستہ تھے تیرے سوا
 میری سب کچھ تھی تیرے سوا
 گلیے جو تھے میری زبان تیرے سوا
 محمود و آقا تھے تیرے سوا
 پیدا ہو عشق جو میری بدستہ تھے تیرے سوا
 اب عشق کوئی تھی نہ تھی تیرے سوا
 ہوا فک پر اس قدر تھی تیرے سوا
 مناسب میں ہو تو یوں میری حالت تھی تیرے سوا

بدستہ تھے تیرے سوا
 بدستہ تھے تیرے سوا
 بدستہ تھے تیرے سوا
 بدستہ تھے تیرے سوا
 بدستہ تھے تیرے سوا
 بدستہ تھے تیرے سوا
 بدستہ تھے تیرے سوا
 بدستہ تھے تیرے سوا
 بدستہ تھے تیرے سوا
 بدستہ تھے تیرے سوا

عاشق تیرا سیکاروں عشق سے ہو گیا
 چہ ہی نہ جیوے تیرے سوا عشق سے

دیف کا فتاری

جہاں جاتے تھے وہ جہاں تھے
 وہ جہاں تھے وہ جہاں تھے
 وہ جہاں تھے وہ جہاں تھے
 وہ جہاں تھے وہ جہاں تھے
 وہ جہاں تھے وہ جہاں تھے

ایک دن وہ زیادہ تر تھے
 وہ جہاں تھے وہ جہاں تھے
 وہ جہاں تھے وہ جہاں تھے
 وہ جہاں تھے وہ جہاں تھے
 وہ جہاں تھے وہ جہاں تھے

یہ تیرا سوا کہ بہت تھے تیرے سوا
 تیرے سوا کہ بہت تھے تیرے سوا

یا بھئی تیرے سوا کہ بہت تھے تیرے سوا
 تیرے سوا کہ بہت تھے تیرے سوا

تیرے سوا کہ بہت تھے تیرے سوا
 تیرے سوا کہ بہت تھے تیرے سوا

چو کہ ہے جو زنجیر کی تہ میں
صاف طالع ہو دیکھو ہمیں سید کا

بات بڑی سوتلی ہو گئی ہے بنائیں اب تک
گہری گہری شب بٹائی یہ تھا میں کب تک

پانی نہ لگتا تھا نہیں تپا میں
تپ کر ڈال پاشان ہو میں اب تک

دردِ عینِ لامِ مہار

وہ ہے جس قدر شوقِ مریدِ سوال
جیسے فیضِ تاتانِ عین کے عزمِ تات
کوئی بڑا ہوئی تکیو ہو نہیں تو شوق
بہ شوق کے کوئی نہ کہے وہ

حسبِ دھن کویت جب شوقِ مریدِ سوال
دل کو ہر سب سے شوقِ مریدِ سوال
اور نہ کسی کو ہر سب سے شوقِ مریدِ سوال
وہ ہے جو شوقِ مریدِ سوال

رت بکھنے ساکن عین کا شوقِ مریدِ سوال
رہنا بکھنے کے شوقِ مریدِ سوال

یہ دنی میں رہتا ہے پس سو درد
نست نہیں میری شاکسی کی بجز تیرے
انامِ بڑی پہ صد تہ کروں جانِ دل سب
کیوں نہیں ملے یہ پہلو میں غمزدہ
بھرتی میں صد تہ تھا ہے جیسا ہے
محبوبِ روگار و دگر کو بھی یکساں

سوزِ تپان سے نازناں نازِ دل
بہشت کے بڑا ہے میرا سہیلِ دل
قبولِ دل میں رو میں تیرے ہر دل
میرا پسند نہ رہتا ہے یہ بار بار دل
میرا ہوتا ہے غم سے محنتِ افسردہ دل
شوقِ تپان طیل بہت شرمِ دل

یہ زوہشتیں کی ہے سولہ خلیں جو
کڑے قدم پر پائے پناشتارِ دل

مذہبِ سید

باغِ محمد میں تھیں رہنے والے یہ رہے
 کس سے کس سے سمجھ کر رہے تھے
 میں خوشی سے پورے ہوا ہوں
 سوائے تیرے ہی حالتِ فریضہ سپہِ شوق ہے
 کمر و تیرے کھجے فریضہ میں فریضہ
 تیرے کو چوں کہ لکھی کی لکھی ہے
 رنگ و سبب سے مجھ کو جیت کر دیتے
 یاد آتی تھیں وہ وہ دوسری دھڑل

جب تیرے دھڑلے سے رہے رہے
 اس طرح کہ تیرے دھڑلے سے رہے
 پہلی پہلی پہلی پہلی پہلی پہلی
 سب کو خوش رکھ کر رکھ کر رکھ کر
 تیرے دھڑلے سے رہے رہے
 ہر پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے
 کھڑے رہے دھڑلے سے رہے رہے
 دھڑلے سے رہے رہے رہے رہے

ہر وقت نہ مٹیں یہ شہر بہ ہوا

جیتے ہی دنیا میں کہ جیتے تیرے رہے

اُس وقت کیا بکد و رداست
 محبوبہ کے جانے پر غصہ سے موتِ عالم
 کہتی ہے روحِ مل کے رہاں شہرِ حیات
 کہ کسی ہو وقت کا شوق جیتے رہے کیا
 نہ دینے میں ہے عجب زورِ بال شوق
 دونوں گھسے حصارِ گرد میں غصہ کے
 تو شہرِ بستی کی لکھی تو پسند ہوا دل
 دیکھی وہ عیش گینہ کے شہرِ شبِ فرق
 نذر تے جہاں میں رہو نہ تھ سببتی کا سو
 لکھی رہاں فرق دینے سے نا طبع
 پہنچیں وہ میں رہاں کہ ہو جاپ کو

موتِ زُمر کے جیتے رہے رہے
 عذابِ کفر و فتنہ سے رہے رہے
 لکھی رہاں کے تے رہے رہے رہے
 رہاں کے رہاں کے رہاں کے رہاں کے
 نہ قدرت کے ہو وہ رہے رہے
 شہرِ مندوتے مل ستانی رہاں کے رہاں کے
 تے رہاں کے رہاں کے رہاں کے رہاں کے
 گھرِ رہاں کے رہاں کے رہاں کے رہاں کے
 رہاں کے رہاں کے رہاں کے رہاں کے رہاں کے
 رہاں کے رہاں کے رہاں کے رہاں کے رہاں کے
 رہاں کے رہاں کے رہاں کے رہاں کے رہاں کے

احسان وہ جس کو روز قیامت ملے

نہ تیرے لیے ہی ہے یہ دنیا اور مہلت ہے

خون نہ رہے نہ شمع نہ ہے نہ مدد ہے	دشمنوں کے ہاتھوں میں ہے یہ دنیا
نہ ہے تیرے لیے یہ دنیا اور مہلت ہے	نہ ہے تیرے لیے یہ دنیا اور مہلت ہے
نہ ہے تیرے لیے یہ دنیا اور مہلت ہے	سب پر عیاں ہیں آپ کے جوہر صلیب کا
نہ ہے تیرے لیے یہ دنیا اور مہلت ہے	مالک جنت و سہل و سخت ہے یہ دنیا
نہ ہے تیرے لیے یہ دنیا اور مہلت ہے	نہ ہے تیرے لیے یہ دنیا اور مہلت ہے
نہ ہے تیرے لیے یہ دنیا اور مہلت ہے	مالک کتبہ رخت و سہل و سخت ہے
نہ ہے تیرے لیے یہ دنیا اور مہلت ہے	نہ ہے تیرے لیے یہ دنیا اور مہلت ہے
نہ ہے تیرے لیے یہ دنیا اور مہلت ہے	نہ ہے تیرے لیے یہ دنیا اور مہلت ہے
نہ ہے تیرے لیے یہ دنیا اور مہلت ہے	نہ ہے تیرے لیے یہ دنیا اور مہلت ہے

مہلت ہو رہی ہے ریت پرست اصرار غلاب پش

ور دہیہ نہ دن بھر شب بھر صلیب کا

دلچسپ نون

جس کو اید تمہیں خبر سب میں صلیب نہیں	دشمنوں کے ہاتھوں میں ہے یہ دنیا
نہ ہے تیرے لیے یہ دنیا اور مہلت ہے	نہ ہے تیرے لیے یہ دنیا اور مہلت ہے
نہ ہے تیرے لیے یہ دنیا اور مہلت ہے	سب پر عیاں ہیں آپ کے جوہر صلیب کا
نہ ہے تیرے لیے یہ دنیا اور مہلت ہے	مالک جنت و سہل و سخت ہے یہ دنیا
نہ ہے تیرے لیے یہ دنیا اور مہلت ہے	نہ ہے تیرے لیے یہ دنیا اور مہلت ہے
نہ ہے تیرے لیے یہ دنیا اور مہلت ہے	مالک کتبہ رخت و سہل و سخت ہے
نہ ہے تیرے لیے یہ دنیا اور مہلت ہے	نہ ہے تیرے لیے یہ دنیا اور مہلت ہے
نہ ہے تیرے لیے یہ دنیا اور مہلت ہے	نہ ہے تیرے لیے یہ دنیا اور مہلت ہے
نہ ہے تیرے لیے یہ دنیا اور مہلت ہے	نہ ہے تیرے لیے یہ دنیا اور مہلت ہے

میں جنت ہے جو کہ میں قتل تک نہ ہو

ور نہ گھر اس کا صلیب پاک کے قتل نہیں

وہاں نہیں تہ بہہ نہی نہ وہیں
 گلشن پر سینکھواں تہ بہہ نہی نہ وہیں
 ہنسنے میں جو دست نہر نہی نہ وہیں
 ہر ذوق میں تہ بہہ نہی نہ وہیں
 جس پر نہر نہی نہ وہیں
 یا رب یہ دست نہی نہ وہیں

وہاں تہ بہہ نہی نہ وہیں
 گلشن پر سینکھواں تہ بہہ نہی نہ وہیں
 ہنسنے میں جو دست نہر نہی نہ وہیں
 ہر ذوق میں تہ بہہ نہی نہ وہیں
 جس پر نہر نہی نہ وہیں
 یا رب یہ دست نہی نہ وہیں

وہاں تہ بہہ نہی نہ وہیں

گلشن پر سینکھواں تہ بہہ نہی نہ وہیں

وہاں تہ بہہ نہی نہ وہیں
 گلشن پر سینکھواں تہ بہہ نہی نہ وہیں
 ہنسنے میں جو دست نہر نہی نہ وہیں
 ہر ذوق میں تہ بہہ نہی نہ وہیں
 جس پر نہر نہی نہ وہیں
 یا رب یہ دست نہی نہ وہیں

وہاں تہ بہہ نہی نہ وہیں
 گلشن پر سینکھواں تہ بہہ نہی نہ وہیں
 ہنسنے میں جو دست نہر نہی نہ وہیں
 ہر ذوق میں تہ بہہ نہی نہ وہیں
 جس پر نہر نہی نہ وہیں
 یا رب یہ دست نہی نہ وہیں

وہاں تہ بہہ نہی نہ وہیں

گلشن پر سینکھواں تہ بہہ نہی نہ وہیں

عشق مہر ہے اس دل جہاں نہیں
 یہ کہی نہ خداں جو جہاں نہیں
 جس جہاں کو نہ جانی نہ وہیں
 کہ جس سیر نہ وہیں
 کہ جس جہاں کو نہ جانی نہ وہیں
 کہ جس سیر نہ وہیں

وہاں تہ بہہ نہی نہ وہیں
 گلشن پر سینکھواں تہ بہہ نہی نہ وہیں
 ہنسنے میں جو دست نہر نہی نہ وہیں
 ہر ذوق میں تہ بہہ نہی نہ وہیں
 جس پر نہر نہی نہ وہیں
 یا رب یہ دست نہی نہ وہیں

اعمال خیر و عیب بود که در این دو عالم
نشد عشق حق را به بندگی و دوست

نزد عشق قریب محبوبا بون کا بل نہیں
یا حق سے کہہ رہی اے غافلِ مہر

پہلے تھیں میں نے اسے نہ سہا کرتا تھا

تاریخ

جہاں پر ایک ایک

نہایت پرستش و تعظیم کے ساتھ

کتابخانه عمومی

تاریخ حیدرآباد

[illegible]

کتابخانه عمومی مسجد جامع اصفهان

٢٠٠٠

گر خدا آسمان کرے

بزرگترین آیه ما اولی . سر نمیز

نور غیب و کس و زمانه نبین

دینار و ششصد و پنجاه و سه

پیشانی من پر بے رویہ

زمین پر کھڑے ہو کر

تبیہ و تفسیر: برہنہ پ

بے مجید کو جام صافی کو شراب

مجدد کتب کرب و کدیرینو دستاورد او

ضوئی کے

و فی حدیث دیگر است که

دے ہو رہا ہیں ایک جو عشقِ خفا پیر

بیتیں بادگیرستانِ شہرِ ہند نہیں

جہیز و زمین نہ ہو وہ عاقل نہیں

جان نیکو

۱۔ ستائش و تحسین و تعریف و ثناء

وہابیہ و سنیہ و شیعہ و اہل حق و باطل

تجربہ کی مدد سے وہ نہیں

عبدالله بن محمد بن عيسى

... ..

تتمة - ج ١ - باب ١ - فصل ١ -

دولت و ملت و ملت و ملت

وہ کہ جس کو چاہے وہ پندہ میں

خوبی و بدی من سے جو چیز منہیں

وہیں سے کہیں نہ گئے

دست و پای خاک و پیر و نبیر

مانند نغمه خرم مستی سبب بقا نمیدرسد

مختصر کے ساتھ یہ یاد دہانی

— 10 —

مستقیم و منتهی

لیون کرعین کے شرابے : ن ف س ب میں

سبھیں قصصی میں جو ہے کہ درجہ
 آئینہ جہ پر حقیقت چپ رہا
 چنے میں باہر سے نکلتا دیکھ
 تیرا دل سبب سے یہ سف و سیاہ
 جیسے زمانہ نہایت کے ہے
 غم سے ہے سب سے بڑا
 جو ہو وہاں جو ہے وہاں ہے
 تیرا دل سبب سے یہ سف و سیاہ
 جو کہ دنیا ہے سب سے بڑا
 عشق و سواں سہا ہے سب سے بڑا
 کس قدر ہی باہر سے نکلتا دیکھ
 جاتے ہو سہرا باہر سے نکلتا دیکھ
 لے یا خیال انجمن میں ہے
 محنت ہے سہرا جو ہر براق پر

میں خفا کی وجہ سے
 لاکھوں میں سے ایک میں

معاظرت میں چاہتا ہوں
 رقم کرنے میں سبب سے بڑا
 گستاخ سبب سے بڑا
 گم کے بڑے کرتے ہیں سبب سے بڑا
 فدا کرتے ہوں غیبت سے بڑا
 جو دیکھتا ہے سبب سے بڑا
 تیرا دل سبب سے یہ سف و سیاہ

کئی سہرا کے ہر محبت میں
 سیاہی و دیکھ کی سبب سے بڑا
 شہریت و حقیقت سبب سے بڑا
 بھی دیکھتا ہے سبب سے بڑا
 بہت بڑے کرتے ہیں سبب سے بڑا
 جاتے ہو سہرا باہر سے نکلتا دیکھ
 لے یا خیال انجمن میں ہے

نہیں غصہ ہو کہ غصہ بڑھ جاتا ہے۔ جو بہ حالت میں غصہ جوتا ہے نہیں

امید یافت چرا عین شش در یاد گرفت
و در این است نفس رب زت حصول تجلی

در این کتاب و اصول

خوش بخت ہو کیسے خوش روز و پرچہ
 بدیں کے ہو جو طلب ہو روز و پرچہ
 شفیق شہ کی رحمت سنو روز و پرچہ
 تہ و جسم میں خوش بہ ماور و پرچہ
 ان زلف خوب میں گر کیوں روز و پرچہ
 اگر خدا کے ہو طالب تو پہلے از مرتب
 اگر نصیب کی ترغیب سنو ہی تب
 سنو حبیب خدا کی از محبت تب
 اگر عمارت خلاء میں کی خوشش ہے
 سوا ایک تھیں وہ خواہش میں
 جو اس صیب کا مدد نہ بخارہ ہے
 اگر یہ چاہتے ہو تو گنت ہونٹ جاتیں
 عوضِ درد کے مرنے ہی خلاء پاؤ گے
 جو چاہتے ہو کہ کچھ رزق کی شائش ہو

[illegible]

یہ کون بڑا بد کہیں کہ ہے کہ یہ صرف یہاں

رَبِّتِ الْيَتَامَىٰ وَرَبِّتِ الْغُلَامَ ۚ وَارْزُقِي الْفُقَرَاءَ ۚ

جس کے دل میں وہ مضطرب رہا ہو
جس کے دل میں وہ مضطرب رہا ہو

یا تب حصول ملق رسالت یاب ہو
یا تب نبی کریمؐ میں سے کتاب ہو

کتاب الفیہ فی التفسیر
تفسیر القرآن مجلد اول

کتاب الفیہ فی التفسیر
تفسیر القرآن مجلد اول

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الحمد لله رب العالمین
والصلاة والسلام على سيدنا محمد
النبی المصطفی
آلہ وسلم
وہذا کتاب فی التفسیر
مجلد اول

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الحمد لله رب العالمین
والصلاة والسلام على سيدنا محمد
النبی المصطفی
آلہ وسلم
وہذا کتاب فی التفسیر
مجلد اول

تفسیر القرآن مجلد اول

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الحمد لله رب العالمین
والصلاة والسلام على سيدنا محمد
النبی المصطفی
آلہ وسلم
وہذا کتاب فی التفسیر
مجلد اول

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الحمد لله رب العالمین
والصلاة والسلام على سيدنا محمد
النبی المصطفی
آلہ وسلم
وہذا کتاب فی التفسیر
مجلد اول

نعمت دے دے پنی نہ سے یہ سہل نہی

اجا ہر جانب پشیم شتاب ہو

نعمت جو تیرے وصف مالتا ہوا ہو
ساقی شرب وصل محمد بنیرٹ
کے طور پر تیرے علق در حلق
میں تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
نعمت تیرے جلد بہت پشیم میں نعمت
نعمت تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
نعمت تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
نعمت تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
نعمت تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
نعمت تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے

نعمت تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے

نعمت تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے

نعمت تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
نعمت تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
نعمت تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
نعمت تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
نعمت تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
نعمت تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
نعمت تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
نعمت تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
نعمت تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
نعمت تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
نعمت تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
نعمت تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے

نعمت تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے

نعمت تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے

نعمت تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے

از دھندلہ دروغی نہ تھی شیش جہت پہنہ
 یہ بھت سوس کی کٹیا میں سنہ کی تے
 چہاں میں پڑا تھا بیہوش میں وہ
 تحقیقت میں بہت دلبستہ حیران عارہ
 بہک پڑا ہے جیسا سب سے بہت مان بہا
 تیرے صدمہ پہنچے یا تیرے صدمہ میں تیرے
 تیری غفلت میں یا حال میں تیری جہت میں

نہاں میں شجاعت میں جہت میں تیرے
 ہر ایک بات کو سب سے تیرے جہت میں

روینہ نامہ تہذیب

خدا کی رو بہ محبوبہ دلیا دلیا سوئے
 مجھے جہاد وصال پہنچا دلیا سوئے
 گنہگار نہ ہوں شوق دلیا کے نہ مت پو
 رہوں نہ شہ ریا کہ دلیا میں تیرے
 جد کرتا ہوں رت و خون شوق دلیا
 گنہگار نہ ہوں شوق دلیا کے نہ مت پو

دلیا دلیا تیرے رت کا تھا ہی شوق بھتا ہے
 تو اس کے دلیا تیرے دلیا سوئے

فردوس میں تیرے بڑے کے تیرے سکھ مدینہ
 تیرے عشق کی پست ہو سکتا مدینہ
 کیا کیا نہ بڑی دیا تیرے سکھ
 ہر ایک شہنشاہ کو تیرے سکھ

سارے دلیا تیرے دلیا سوئے
 دلیا کے دلیا کو تیرے دلیا
 دلیا میں تیرے دلیا سوئے
 محبوب خدا ہے تیرے دلیا

وہ بھی نہ کر رہا میں وہاں پر
 شمعے ہیں مدنیہ کی میں خاک شفا ہے
 اندک سے اندک سے جو وہ ہو
 تہہ تہہ سے عشق سے یہی تھا
 تم شہس بن پادشاه پوچھ پچاں
 یاں شمش سے میں بہا بہا
 ان کا کوئی بیاخویش نہیں کی کہ وہاں میں
 اندک سے اس جوئی پر بند شمس ہو نام
 جب شمس سے تہہ میں سو میں یہ

وہ بھی نہ کر رہا میں وہاں پر
 شمعے ہیں مدنیہ کی میں خاک شفا ہے
 اندک سے اندک سے جو وہ ہو
 تہہ تہہ سے عشق سے یہی تھا
 تم شہس بن پادشاه پوچھ پچاں
 یاں شمش سے میں بہا بہا
 ان کا کوئی بیاخویش نہیں کی کہ وہاں میں
 اندک سے اس جوئی پر بند شمس ہو نام
 جب شمس سے تہہ میں سو میں یہ

پوچھ پچاں سے مدنیہ میں منتیں کو نہ نہ
 سے شمش میں سے شمس کے بند

تہہ تہہ سے عشق سے یہی تھا
 تم شہس بن پادشاه پوچھ پچاں
 یاں شمش سے میں بہا بہا
 ان کا کوئی بیاخویش نہیں کی کہ وہاں میں
 اندک سے اس جوئی پر بند شمس ہو نام
 جب شمس سے تہہ میں سو میں یہ

تہہ تہہ سے عشق سے یہی تھا
 تم شہس بن پادشاه پوچھ پچاں
 یاں شمش سے میں بہا بہا
 ان کا کوئی بیاخویش نہیں کی کہ وہاں میں
 اندک سے اس جوئی پر بند شمس ہو نام
 جب شمس سے تہہ میں سو میں یہ

شمعے ہیں مدنیہ کی میں خاک شفا ہے
 اندک سے اندک سے جو وہ ہو

یہ خبر آج سب کا دل میں پہنچ گئی تھی۔
میری بہنیں بھی بہت رنج و غصہ ہو گئیں۔
میں نے ان کو دیکھ کر بہت رنج و غصہ کیا۔
میں نے ان کو دیکھ کر بہت رنج و غصہ کیا۔
میں نے ان کو دیکھ کر بہت رنج و غصہ کیا۔

وہل تاج شہر شہ و بہار
خود ہی تیبہ و بہار بھی ہو
وہیں تیس نابالہ بلی ہو
خاکِ ابرن کی ملے آنکھوں کا رُمر ہو
جہاں تیبہ بستی جو گھر ورنہ تھنہ ہو

شست بر شوق کوشتین باس نوایب
فضل حق شیرین باس بخت و سوس

[illegible]

ہندوستان سے دینے یہ جہانموس
 سے لے کر بے حد بے حد
 جہانموس سے لے کر جہانموس
 جہانموس سے لے کر جہانموس
 جہانموس سے لے کر جہانموس
 جہانموس سے لے کر جہانموس
 جہانموس سے لے کر جہانموس
 جہانموس سے لے کر جہانموس

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين

بواسطہ کہ وہ کہیں جہاد میں نہ جاتا
 سہو نہ درویشی نہ پشیمان نہ غم نہ
 تیری مہربانی کہتے تھے کہ تیری مہربانی
 طاعت تیری کہتے تھے کہ تیری مہربانی
 کہتے تھے کہ تیری مہربانی
 کہتے تھے کہ تیری مہربانی

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰

اصوات گریباں ہوں مجھ کو جبکہ پاک
تہ زوید میری مدت سے یہ بھولے
گڑبابت میں ہر دیر کا سا بھٹتے
بیب قہر میں وہ دونوں چوکیدوں کی محبت
میں مہر شہر جس میں ہر پد ہو بکھٹا
وہ تہی سب مست شہر ہاں بندہ

خوشبو عجیب غنیمت یہ کی سخن سے ہے
اگر وہ سو کوئی سب اپنے وطن سے ہے
ایمان کے سب زمیں میں سخن سے ہے
فی لقا وہ محنت میں ہر دھن سے ہے
نور میں مہر کی شہر میں سے ہے
جو کہانی سے ہر اس شہر میں ہے

گل جو شہر میں شہر
بلبل کے دل کی مست میرے شہر میں

کہانہ مذوق سب بہت ہیں سے ہے
نہ کی یا تمکد ہو وہ سب زباں پر جو
میں دس ہی کے لپیوں غنیمت میں کا
دس دس میں ہو ہر دھن سے ہے
بہ خدا ہم سب ہی شہر کی شہر
نہر شہر کی خوشبو دیا ہے ہر باں

میں سے ہر دھن سے ہے
یہ شہر میں ہر دھن سے ہے
شہر کی شہر میں ہر دھن سے ہے
شہر کی شہر میں ہر دھن سے ہے
شہر کی شہر میں ہر دھن سے ہے
شہر کی شہر میں ہر دھن سے ہے

یہ ہند بھو شہر
مگر بھی شہر کا شہر

زبان ہر دھن سے ہے
شہر کی شہر میں ہر دھن سے ہے
شہر کی شہر میں ہر دھن سے ہے
شہر کی شہر میں ہر دھن سے ہے
شہر کی شہر میں ہر دھن سے ہے
شہر کی شہر میں ہر دھن سے ہے

میں سے ہر دھن سے ہے
شہر کی شہر میں ہر دھن سے ہے
شہر کی شہر میں ہر دھن سے ہے
شہر کی شہر میں ہر دھن سے ہے
شہر کی شہر میں ہر دھن سے ہے
شہر کی شہر میں ہر دھن سے ہے

مستور شوق نور مبارک دوتے
 عین خاص ہر مبارک دوتے
 مستور شوق نور مبارک دوتے
 عین خاص ہر مبارک دوتے

نہیں پس نہ جیتا نہ جیتا
 نہ جیتا نہ جیتا نہ جیتا
 نہ جیتا نہ جیتا نہ جیتا
 نہ جیتا نہ جیتا نہ جیتا
 نہ جیتا نہ جیتا نہ جیتا
 نہ جیتا نہ جیتا نہ جیتا
 نہ جیتا نہ جیتا نہ جیتا
 نہ جیتا نہ جیتا نہ جیتا

تو دیکھی در سوئے سہاگن جیسے سید
 مہر و نور و وقت کی تیرے جیسے

تو دیکھی در سوئے سہاگن جیسے سید
 مہر و نور و وقت کی تیرے جیسے
 تو دیکھی در سوئے سہاگن جیسے سید
 مہر و نور و وقت کی تیرے جیسے
 تو دیکھی در سوئے سہاگن جیسے سید
 مہر و نور و وقت کی تیرے جیسے
 تو دیکھی در سوئے سہاگن جیسے سید
 مہر و نور و وقت کی تیرے جیسے

سب سے زیادہ میں با و ہمشیر امتیاز کو

وہ مگر ان پادشہاں میں تیرے کی کہی

مستور شوق نور مبارک دوتے
 عین خاص ہر مبارک دوتے
 مستور شوق نور مبارک دوتے
 عین خاص ہر مبارک دوتے

میں تھے میں اہل سنت کے تھے
 ہوش کے ہندو ہوش کا سب سے
 ہوش پہیلی مجھ کو ہوش میں ہوش کا
 ہوش کا ہوش کا ہوش کا ہوش کا
 ہوش کا ہوش کا ہوش کا ہوش کا

ہوش کا ہوش کا ہوش کا ہوش کا
 ہوش کا ہوش کا ہوش کا ہوش کا
 ہوش کا ہوش کا ہوش کا ہوش کا
 ہوش کا ہوش کا ہوش کا ہوش کا

ہوش کا ہوش کا ہوش کا ہوش کا

ہوش کا ہوش کا ہوش کا ہوش کا

ہوش کا ہوش کا ہوش کا ہوش کا

ہوش کا ہوش کا ہوش کا ہوش کا
 ہوش کا ہوش کا ہوش کا ہوش کا

ہوش کا ہوش کا ہوش کا ہوش کا
 ہوش کا ہوش کا ہوش کا ہوش کا

ہوش کا ہوش کا ہوش کا ہوش کا

ہوش کا ہوش کا ہوش کا ہوش کا

ہوش کا ہوش کا ہوش کا ہوش کا

ہوش کا ہوش کا ہوش کا ہوش کا

ہوش کا ہوش کا ہوش کا ہوش کا

ہوش کا ہوش کا ہوش کا ہوش کا

ہوش کا ہوش کا ہوش کا ہوش کا

ہوش کا ہوش کا ہوش کا ہوش کا

ہوش کا ہوش کا ہوش کا ہوش کا

ہوش کا ہوش کا ہوش کا ہوش کا

ہوش کا ہوش کا ہوش کا ہوش کا

صداقت میں جس نے غم طرب پڑا

خوش ہو کر رہتا ہے نہ کہ گستا

بہر دو دوست نہ ہو نہیں بند را و بہار

سورج میں تے نہیں ہے سلگنی میں مود لیا ہو

منقو نوایسہ منتیخ نور و نور

وہ کی سیو سہی تو منو کی سگنی ہو سی سہی

بغیر قلمی و شوق میں نہ ہوں دروہیہ و بارہی

وہی بہتیں ہیں تے تہی گل میں ہوں

از فرق بہانے تو باں حبیبہ تمن فضل قلبہ

جیہ تہی تے تو ہے دین و توبہ و ہونہ

اٹکتی فقیہ قہارہ کر کا شو زین و سب شہری

تو ہی ہوں کو اندر و ہو ہوں پر پیا ہو

ہیں کہ یہ وہی سی شہر میں سے صبا ہوں

تو ہی پیا و تہی تے ہوں پیا تو ہی

انفیدہ ہائی فستہ کی سب سے ہوں کوئی

وہ فصلی علیک و حاتم چوہر و خند و تو

برسات مٹی پر ہاتھ میں کوئی با کوہ و پیا

پیا ہوں پیا ہوں ہوں ہوں ہوں

من کویش و اردنی مہر و ہفت ہل فی نظری

سورجی شام و نہی گھٹ میر سہو منہ

مفسد و کی شہ کا جوہر سکی شہ

کوئی گر لکے بھی تو سہل لکے

موندہ کیا کسی شہ کا جوہر سکی

توصیف ہیں کی خاق شہر سہ

لکھن نہیں ہے نصف تو نہت سہی لکے

وہ شہر میں کی شہ شامین ہوا

یہ اٹھیں پہا کی پہا کی جا رہو ہے
 شننا و جوت بھر، حق نیکی کا
 قل نور حجت سے بھرتا ہوں میں
 در ایک دے بے وصف سلاطین
 یہ غیب و شمس کی چاندیوں
 یہ جانتے نہ تھے جنت کا باعث
 ہوتے تھے صرف راہ دین ہی کے
 کہا جو کیا بس وہ منظور حق کے
 بہت غیب تن پاک سے ہے نہ ات
 دل سناں بھی موم ہوتا سنا
 یہ نوایا ہم کہ میں حق سناں سے
 ہیں زنجیراں کہ وہ پاس ہا تو
 توں بعض سنت میں غیب سے تو

کہ قرآن میں جس ماہ کا وصف روت
 بڑی اس کی پیش خدا پرست
 بنا بہت نیکی و بر و سب
 عیب سے اعلیٰ وہ درجہ ہوت
 کتاب ہم نیکی و بر و سب
 جو در و خوشش بھر خوش گلوں
 مسلمان غیب پر وہ قیامت
 جناب محمد کی یہ آبر و سب
 عذاب خدا اس کا طوق گلوں
 جناب شہ ہیں میں ای قیامت
 عذاب اس دست ہا حق تو سب
 تمنا جو چہ سب سے نیک ہے
 خدا یا محمد کی یہ آبر و سب

سنا ہے کہ آگ میں وہ کعبہ میں
 کعبہ میں فقیر اس نے قیامت

قلماشت میں جو در جہنم سے نکلے
 مسٹر نو فک پر پہونچے نیکی اس
 بہت دل یا سب پہونچے، مدینہ
 کہتے ہیں بل مختلف تر صیف نور
 مگر سن کے عدم در جہنم کی آمد
 غور میں نصیب ہو بر و م غم ہیر
 سنا کہ جو زلف لہر شہنشاہ یا ہوا
 ہوا کہ میں شمس کی بھرے ہو کفر سے

صلی علی زبان برکات میں سے نکلے
 پر جنت، وہ در جہنم پہونچے
 کعبہ یا سب حق قیامت سے نکلے
 نامور نام میں ہو میں ہمیں سے نکلے
 پر جہنم کی خاطر ماتہ کعبہ سے نکلے
 یہ دل کبھی نہ اپن غم و غم سے نکلے
 سرزنش شکستہ نڈیا و ہر نہ سے نکلے
 یہ چاند یا النی، بتو کہن سے نکلے

ایسا دے عشق خدمت طالب بویا ہتی

حبیب خیر سے تو نہ رنج و دین سے نکلی

ہرگز شکر سے رسوائے صاحب ہیں

کلمہ پاک و مزیع زبان پر ہو ورس

حشر میں پیش ہی جاؤں تو میں

درد و کسب یہ ہو پوچھیں خوشی و غم

پہلے پاسے بارگاہ ہو وہی تعلیم

کھینچ دینا بچہ شہادت کی لکیر

عادت سے یوں نکلے نبی کی امت

مصحف نوح و تھارے ہو فیض و نیر

و ب تو سب میں چو بچہ جو حبیب

سہرا بنت دہلویا کے کہیں سکوندم

دیکھ پائے جو کبھی نہ بے بن غنٹ گاہاں

فرود جیتے یار ت تو محب، ہم کو

تو یہ جانب کی تکرار عینہ پہونے

جان بھی نکلی تو جبار کے میر تیاں نکلی

گدھ خوستگی سے رہ خاق میں لٹا ہوا

بٹھینے پائے نہ گدھ میں بھی ٹر مشہر کیا

ان کے چیر و چوہوں سے وہ ہر حال پہونے

لکھ کے پنی سا ہون میں فوت کے نشان

کشی پر ویزیلی جانب جو ہو شبہ لاند

کر دہ میں نہ ہوئے خود ان جا کھوں

بھوک میں پائے میں ایک کبوتر دستا

کیا جادو تھے گدھ کے گھرنے نام

تو یہ دور تھے کوئی آنکھ پھرنے نام

کلمہ پاک و مزیع زبان پر ہو ورس

حشر میں پیش ہی جاؤں تو میں

درد و کسب یہ ہو پوچھیں خوشی و غم

پہلے پاسے بارگاہ ہو وہی تعلیم

کھینچ دینا بچہ شہادت کی لکیر

عادت سے یوں نکلے نبی کی امت

مصحف نوح و تھارے ہو فیض و نیر

و ب تو سب میں چو بچہ جو حبیب

سہرا بنت دہلویا کے کہیں سکوندم

دیکھ پائے جو کبھی نہ بے بن غنٹ گاہاں

فرود جیتے یار ت تو محب، ہم کو

تو یہ جانب کی تکرار عینہ پہونے

جان بھی نکلی تو جبار کے میر تیاں نکلی

گدھ خوستگی سے رہ خاق میں لٹا ہوا

بٹھینے پائے نہ گدھ میں بھی ٹر مشہر کیا

ان کے چیر و چوہوں سے وہ ہر حال پہونے

لکھ کے پنی سا ہون میں فوت کے نشان

کشی پر ویزیلی جانب جو ہو شبہ لاند

کر دہ میں نہ ہوئے خود ان جا کھوں

بھوک میں پائے میں ایک کبوتر دستا

کیا جادو تھے گدھ کے گھرنے نام

تو یہ دور تھے کوئی آنکھ پھرنے نام

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

[illegible]

[illegible]

۱- در این کتاب
 ۲- در این کتاب
 ۳- در این کتاب
 ۴- در این کتاب
 ۵- در این کتاب
 ۶- در این کتاب
 ۷- در این کتاب
 ۸- در این کتاب
 ۹- در این کتاب
 ۱۰- در این کتاب

The image shows an open manuscript with two pages of handwritten text in Arabic script. The text is written in dark ink on aged, yellowish paper. The script is a cursive style, likely Maghrebi or similar. The left page has some text at the top and bottom, with a large gap in the middle. The right page is filled with several lines of text. The binding of the book is visible in the center crease.

[illegible]

۱- سید بن طاووس
 ۲- سید بن طاووس
 ۳- سید بن طاووس
 ۴- سید بن طاووس
 ۵- سید بن طاووس
 ۶- سید بن طاووس
 ۷- سید بن طاووس
 ۸- سید بن طاووس
 ۹- سید بن طاووس
 ۱۰- سید بن طاووس

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

مجلس بیستم
فقره دوازدهم

کوی پید
 ای کوی پید
 زین پید
 یاس پید
 شریک و سید

•

[illegible][illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱. سید میرزا محمد علی
 ۲. میرزا محمد علی
 ۳. میرزا محمد علی

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

تاریخ قزوین و ...

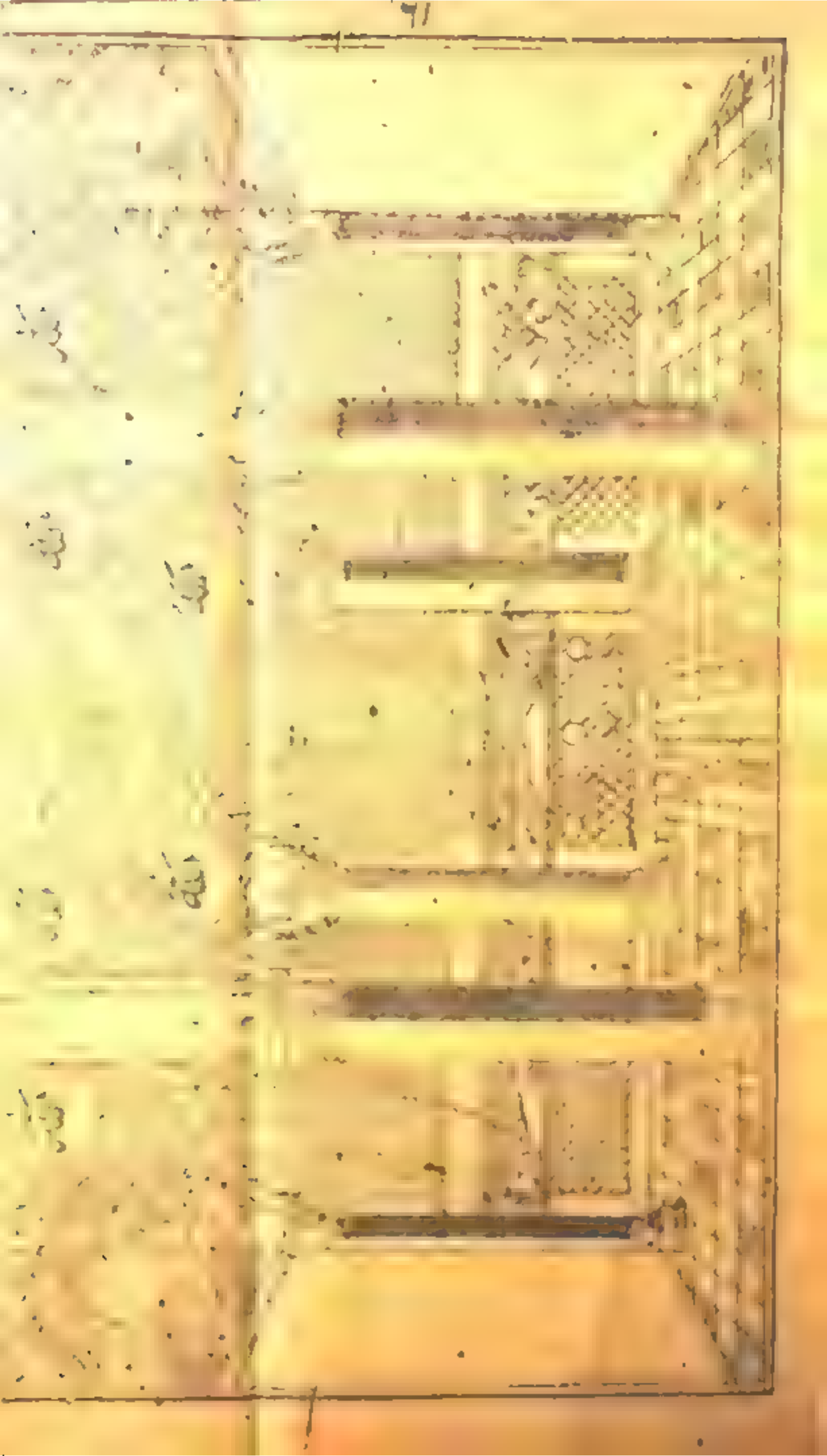
دختر خنیزه
سینه میویدیه

۱۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

اطلاع ضروری

[illegible]



عجب ہے زرتجا جلوہ گر فلک تو چاہتی نہیں
کہ چاروں دین سے کہ دروہ پڑھتے چاہتیں

یہ لقا دین کی ہے کہ جو ملک تھوڑا نہیں
رخا ہے یہ سدا تھی ازیناب یہ دین

بلغ لعل کمال

مہربان تریضے اترے دھن پاک کی ہوا میں
نزدک کر خدا ہوا کہ کھا خوشی سے نہ تھا

مگر یہ جودہ دھن وہ میں ہوا میں نہیں
وہ کب مستویہ نہ پڑھتے تھے چلیں

کینہ قتل باکمال

کھینچ کر دھن دین میں دھن کے تھے
نہیں تھے بندگی پر وہ تھے بندگی سے

میں بہت دھن تھے کہ میں نے بہت دھن
میں دھن دھن دھن دھن دھن دھن

بلغ لعل کمال

وہ تھے دھن دھن دھن دھن دھن دھن
وہ تھے دھن دھن دھن دھن دھن دھن

میں دھن دھن دھن دھن دھن دھن
میں دھن دھن دھن دھن دھن دھن

بلغ لعل کمال

صدور دھن میں دھن دھن دھن دھن
وہ تھے دھن دھن دھن دھن دھن دھن

میں دھن دھن دھن دھن دھن دھن
میں دھن دھن دھن دھن دھن دھن

بلغ لعل کمال

میں دھن دھن دھن دھن دھن دھن
وہ تھے دھن دھن دھن دھن دھن دھن

میں دھن دھن دھن دھن دھن دھن
میں دھن دھن دھن دھن دھن دھن

بلغ لعل کمال

وہ تھے دھن دھن دھن دھن دھن دھن
وہ تھے دھن دھن دھن دھن دھن دھن

میں دھن دھن دھن دھن دھن دھن
میں دھن دھن دھن دھن دھن دھن

بلغ لعل کمال

مختار مناقب چار بار رضی اللہ تعالیٰ عنہم

Handwritten text in a cursive script, likely Persian or Urdu, arranged in approximately 12 horizontal lines. The text is written on aged, yellowish paper and is mostly illegible due to extreme fading and blurring. The script appears to be a form of Nasta'liq or similar cursive used in historical manuscripts. There are some darker, more legible characters and words scattered throughout, but the overall content cannot be transcribed accurately.

در مویں و پاک و سائو تیرا / آئینے نیست بخت تو زنی در

مهر زب رو کرد و پوچھائی نسبی

عرش جنت کے ہے دوش کھے زینم / در ہتھے تھے جسد خسر - بخت نام

بے یکتا جہ جہ جہ جہ جہ جہ / شرفاں صفاں زلفاں بکاکہ

یگ جرات بتائے فاشد بانی

آپ فرات سے دوش جو تیریت / در پیش ہمارے رہیں گے جیسے تیر قلم

یہ سر محکوم در اول باب مل نسیم / جسے باقونہا سند بدست آدم

تو غمی در دو جہاں غمیں جہاں نسبی

دوش پریشانی و جو یکتا / ہووے زن بر دینوں کانت مرید

مرد ہی جا میں ہوتا پاؤں سے ٹھوکر / ابا تو نہ ت نہو دبیچ جانی آدم

ز کمر فرزانہ منی و یہ ملک نسبی

قہر تو سہیں سوئے جبکہ جہ سے ٹھوکر / منتقد غمات کھٹے تھے جو جہاں نیک

یہ کہ آپ تو کیا دورست نہیں بکاکہ / شب معرج - روح تو نہ شہر افلاک

بمقتل رسی ہی زبہ چیک ہی

آپ ک وصف کروں وہ میرا کیا تقدیر / اگر نہ ثابت مجھے پرپ نہ میں خار

ہم غلاموں ہ شرف حق کو نہ جب غلام / ذلت پاک تو ہیں ملک باب انوار

ز اس سبب آمد دق آن بزبان بانی

خوردین میں یہ عرصہ میری یہ غلام / میری غم سے رو جلد روان ک نام

اس میری بندہ تیرا جہاں میں عام / نخل بستان مدینہ تو سر سبز طام

ز اس شدہ شدہ دق شہر میں غلام

خستہ میں توں غمیں کپے غمیں ہمہ / بہ سفا شش یکوں بیت و اسفا شش

فضائل تو پنا کرو دیکھو نہ یہ با بکستہ / حایا نہ ز شاں نیکی ملک ان

سوئے شاں کے شہر جنت کج زبہ نسبی

۱. در کتب معتبره و کتب معتبره
 ۲. در کتب معتبره و کتب معتبره
 ۳. در کتب معتبره و کتب معتبره

چند کو تیرے پیچھے لکھنے سے حین و شہر | ہر زبان پر زلف صورت و میت و تہ

شمس و زمره و زین و زینب و زینب

بہن شریف قس موئن خلیفہ کی حبیب مسکاتہی
نور محبت سے بدبوٹھ خلیفہ نے دی

نہ خود محبت سے بد پوش ظاہر نہیں ہوتی |
مردن شدہ تو جس شہیں میں تہ شدہ مردن ہی

باسمہ تعالیٰ تعالیٰ تعالیٰ

عاشق سے تعبیر کہ جہاں تھوڑے تیرے پاس
وہ کون سی ہے غیب سے جسکو تیرے مستور

وہ کہوں گا کہ جس نے یہ جہنم کو چھوڑ دیا

میں نے اس کے لئے تو روبرو سہارا ہی

سایه سازد که در بهشت رخ
بکشد عرش جبرست و غنای مستند

توت شد بدو در بهشت
خسب فریبست و در افروخته

بیت علی شکی بدخست و نه تا بستند | نسیم فریاد است و در فراق شده

بندہ زبیر خان صاحب صاحب

تقدیم شدہ علی بن ابی حمزہ

حَقَّقْ سَفَاحِدَهُ | وَصَلِّ إِلَى مَلِكِ مَلِكِهِ | عَذَابُهُ شَدِيدٌ مَعَهُ | تَقِيَّةُ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ
 نَصِيْبُهُ لَمْ تَوَلَّ | عَذَابُ جَمِيْعٍ نَعَالَهُ | تَقِيَّةُ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ | تَقِيَّةُ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ

نَصِيْبُهُ تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَاعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَ الْعَالَمِينَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَسْبُكُمْ خَمْرًا ۖ إِنَّمَا عَلَيْهِمْ ذِكْرُ اللَّهِ

لا محمدیہ عصاب قریہ خائب
اسجوریانہ عصاب قریہ خائب

وہاں پہنچا تو وہاں کے لوگ اس کے ساتھ ساتھ چلے گئے۔

[illegible]

سنة ١٠٠٠ هـ

تسبیح و تحف و غیره
 بود و بکمال بزرگو
 حسنی میامی
 بود و بکمال بزرگو
 حسنی میامی

پیشانی حضرت زکریا علیه السلام در سجده

۱۰	بلخ اعلیٰ بکوالہ صفت جمع خصالہ	کشف الدجی بکوالہ صلوا علیہ و آلہ	۱۰
۱۱	جواد صحر سے شوق تھا ہوا الغسل ایک تھانہ وقتا ہوا	تو ادھر سے شوق تھا ہوا تھا اگر وہ شہر سے تھا ہوا	۱۱
۱۲	بلخ اعلیٰ بکوالہ صفت جمع خصالہ	کشف الدجی بکوالہ صلوا علیہ و آلہ	۱۲
۱۳	کبھی کبھی شاؤ ماں گئے نیقہ پر مخ رواں گئے	موی پر دست بہاں گئے پے پر مشیت بہاں گئے	۱۳
۱۴	بلخ اعلیٰ بکوالہ صفت جمع خصالہ	کشف الدجی بکوالہ صلوا علیہ و آلہ	۱۴
۱۵	ہوئے آپ داخل دہم ہو ہی کجا کانوں کو آرزو	وہ چمکے ان کے نہ سنی کسی وہ سکو	۱۵
۱۶	بلخ اعلیٰ بکوالہ صفت جمع خصالہ	کشف الدجی بکوالہ صلوا علیہ و آلہ	۱۶
۱۷	کیسے خلق حق نے جو بنایا بخیل کا ہے مہر چھپا	آنہیں کیا ایک شرف ہوا دہناں ہے نہ برف چکا	۱۷
۱۸	بلخ اعلیٰ بکوالہ صفت جمع خصالہ	کشف الدجی بکوالہ صلوا علیہ و آلہ	۱۸
۱۹	وہ نسیم گلشن کی کھل وہ ملک فرق ہیراں	وہ نسیم روضہ جاوید وہ سا فر نواں کمال	۱۹
۲۰	بلخ اعلیٰ بکوالہ صفت جمع خصالہ	کشف الدجی بکوالہ صلوا علیہ و آلہ	۲۰
۲۱	وہی شہر کی تپ ہے وہی شہر ہے شہر شہر	وہی شہر ہے شہر شہر وہی شہر ہے شہر شہر	۲۱

وہی جن انارک شاہ ہے	وہی خضر بادشاہ ہے	ہست اسکی شوکت و جلال ہے	یہ صفت شریف پیکر ہے
بلخ اعلیٰ کمال ہے	بلخ اعلیٰ کمال ہے	کشف الدجی بکمال ہے	
سنت جمیع خصا ہے	سنت جمیع خصا ہے	صلو علیہ وآلہ	
یہ جہاں یاد گاری ہے	وہ جہاں یاد گاری ہے	وہ اختیار گاری ہے	ادھر آفتہ دار گاری ہے
قدم استوار گاری ہے	علم آفتہ دار گاری ہے	وہ زار گاری ہے	شرف آشکار گاری ہے
بلخ اعلیٰ کمال ہے	بلخ اعلیٰ کمال ہے	کشف الدجی بکمال ہے	
سنت جمیع خصا ہے	سنت جمیع خصا ہے	صلو علیہ وآلہ	
وہی نو بہار یغریں ہیں	وہی نمرۂ بحر یغریں ہیں	جو ولی ہیں انکے چہرے ہیں	جوئی ہیں انکے چہرے ہیں
یم انبیا میں نہیں	دہم شریعت نہ نہیں	فلک آستان وہ سر نہیں	سید عرش عاتق ہے جو نہیں
بلخ اعلیٰ کمال ہے	بلخ اعلیٰ کمال ہے	کشف الدجی بکمال ہے	
سنت جمیع خصا ہے	سنت جمیع خصا ہے	صلو علیہ وآلہ	
سر قلب امیر طلا کرو	سینہ آئینہ کو چلا کرو	دل و جان کو صرف لا کرو	کردہ کو خاص خدا کرو
یہ نام منہ سے لیا کرو	یہی مذبح مساکرو	جو زبان ہے تو شکار کرو	یہی نہیں پڑھا کرو
بلخ اعلیٰ کمال ہے	بلخ اعلیٰ کمال ہے	کشف الدجی بکمال ہے	
سنت جمیع خصا ہے	سنت جمیع خصا ہے	صلو علیہ وآلہ	

ت م ت

اطلاع :- حق تالیف اس کتاب کا میرے اپنے نام پر محفوظ ہے۔ اور حسب
قانون کتبہ ۱۳۳۷ء کو رجسٹری کرایا گیا ہے۔ لہذا کوئی صاحب تجارت یا اہل طابع
قصص و فرماویں۔ ورنہ عدالت کے غرض کی زیر داری کے خلاف ہر جہ کے ذریعہ
پھیل گئے ہر جہ کی کتاب پھر دکان نہ ہوگی۔ وہ اصل سرفرا ہے

منشی فضل الدین تاجر کتب قومی پبلشرز اشاعت ہر باند کشمیری

فہمت	نام کتاب	فہمت	نام کتاب
۱	مختصر احوال شیخ مر علی رئیس ہوشیار پور کے	۱	آداب سیر کرشمہ - اکبر - رام صاحب
۲	مشہور مقدمہ کا فصل حال	۲	یعنی سیر کرشمہ کے لیے عمدہ رہبر
۳	تجوہ سلام - انریل نریا خان صاحب	۳	رسالہ اصحاب کیف - از مولوی عبد الحلیم
۴	نچر - بل کا گرس مدراس پکنو میں	۴	صاحب عام
۵	لکچر - میرٹھ میں	۵	ایوان روشن تصوف میں
۶	نکھو اسلام مولوی جن علی صاحب	۶	بہاغیر از محمد امتیاز علی صاحب بی - اسے
۷	نچر خلیل کا گرس برہلی میں لکھا خط محمد زید صاحب	۷	لیکھنؤ
۸	نکھو حافظہ نذیر احمد صاحب آجکین حمایت اسلام لاہور میں	۸	سپارہ علم مترجم - اردو - عربی - فارسی -
۹	نکھو نماز - از مولوی محمد سلج الدین صاحب ہنرمند سرگزٹ	۹	آئینہ سیر
۱۰	نکھو جواہر خیر لکھنؤ از مولوی محمد سہیل صاحب	۱۰	رسالہ جہاد - اردو - فارسی - انگریزی -
۱۱	مختصر کالج آگرہ	۱۱	اسلام کی پہلی کتاب نماز - مرتبہ آجکین حمایت
۱۲	مختصر انظر - ایک انگریزی کتاب کا ترجمہ	۱۲	سلام لاہور
۱۳	مختصر مقبول - ایک انگریزی کتاب کا ترجمہ	۱۳	اسلام کی پہلی کتاب بچوں کے لیے
۱۴	مختصر انظر انگریزی میں - از مولوی جن علی صاحب	۱۴	اسلام کی دوسری کتاب
۱۵	مختصر از مولوی تولی صاحب	۱۵	تیسری اسلام کی
۱۶	مختصر - ثانی	۱۶	پہلی فارسی
۱۷	مختصر - جلد ثالث	۱۷	دوسری فارسی
۱۸	مختصر - جلد رابع	۱۸	تیسری فارسی
۱۹	مختصر الیاری ترجمہ صحیح بخاری اردو میں جلد اول	۱۹	چوتھی فارسی
۲۰	مختصر - پارہ ثانی	۲۰	پانچویں فارسی
۲۱	مختصر - پارہ ثالث	۲۱	چھٹی فارسی
۲۲	مختصر - پارہ رابع	۲۲	ساتھویں فارسی
۲۳	مختصر - پارہ خامس	۲۳	آٹھویں فارسی
۲۴	مختصر - پارہ ششم	۲۴	نہاویں فارسی
۲۵	مختصر - پارہ ہفتم	۲۵	دسویں فارسی
۲۶	مختصر - پارہ ہشتم	۲۶	ایک سو پہلی فارسی
۲۷	مختصر - پارہ نواں	۲۷	ایک سو دہائی فارسی
۲۸	مختصر - پارہ دہم	۲۸	ایک سو بیسویں فارسی
۲۹	مختصر - پارہ یازدہم	۲۹	ایک سو چوبیسویں فارسی
۳۰	مختصر - پارہ پندرہم	۳۰	ایک سو چھیڑویں فارسی
۳۱	مختصر - پارہ سولہم	۳۱	ایک سو اسیویں فارسی
۳۲	مختصر - پارہ سترہم	۳۲	ایک سو اسیویں فارسی
۳۳	مختصر - پارہ اسیم	۳۳	ایک سو اسیویں فارسی
۳۴	مختصر - پارہ اسیویں	۳۴	ایک سو اسیویں فارسی
۳۵	مختصر - پارہ اسیویں	۳۵	ایک سو اسیویں فارسی
۳۶	مختصر - پارہ اسیویں	۳۶	ایک سو اسیویں فارسی
۳۷	مختصر - پارہ اسیویں	۳۷	ایک سو اسیویں فارسی
۳۸	مختصر - پارہ اسیویں	۳۸	ایک سو اسیویں فارسی
۳۹	مختصر - پارہ اسیویں	۳۹	ایک سو اسیویں فارسی
۴۰	مختصر - پارہ اسیویں	۴۰	ایک سو اسیویں فارسی

[illegible]